''تحریکاتِ حریت''

مصنف: مولانا محمد شفیع چترالی۔ صفحات 408۔ طباعت: عمدہ۔ ناشر: مکتبہ السعادہ کراچی۔

فون نمبر: 0305-1127693

برصغیر کی تحریکات حریت ایک اہم موجوع ہے۔ یہ ہمارے ماضی کی شاندار تاریخ کا حصہ ہے۔ برصغیر پر برٹش استعمار کا قبضہ ہوا تو اس خطے کی مختلف اقوام استعماری قبضے کے خلاف اٹھ کھڑی ہوئیں۔ چونکہ استعمار نے اقتدار مسلمانوں سے چھینا تھا اس لیے قدرتی طور پر مسلمانوں نے ہی سب سے بڑھ کر انگریز استعمار کی عسکری اور سیاسی مزاحمت کی، سلطان ٹیپو شہید، نواب سراج الدولہ، تحریک ریشمی رومال، یاغستان کی تحریک آزادی اور حاجی صاحب ترنگ زئی، قبائلی علاقوں میں فقیر ایپی، تحریکِ خلافت، تحریک جمعیت علماء اسلام، تحریک دعوت وتبلیغ، تحریک احرار، دارالعلوم دیو بند...... یہ تمام عنوانات برصغیر کی تاریک کے روشن عنوانات ہیں۔

مولانا محمد شفیع چترالی جو ایک جید استاذ اور اسلامی صحافت کے رکن رکین ہیں انہوں نے برصغیر کی تحریکاتِ حریت کے متعلق بکھرے مواد کو یکجا کر کے تاریخ کے طالب علموں پر احسان کیا ہے۔ یہ کتاب مدارس عربیہ کے طلبہ کو ذہن میں رکھتے ہوئے لکھی گئی ہے۔ آج کا المیہ یہ ہے کہ ہمارے مدارس کے طلبہ اپنے اسلاف کی تاریخ سے کما حقہ واقف نہیں۔ نصابِ تعلیم میں تو شاید اس انداز کی کسی کتاب کو شامل کرنا معروضی طور پر ممکن نہیں اس لیے کہ ہمارے غیر ملکی سرپرستوں کو تاریخ کے اس روشن باب سے خاص طور پر چڑ ہے، اس طرح کی کتاب پڑھائے جانے کو فوراً شدت پسندی سے جوڑ دیا جائے گا۔ ہاں البتہ طلبہ کرام خارجی مطالعے سے اپنی تشنگی کو دور کر سکتے ہیں۔ مولانا محمد شفیع چترالی اپنی کتاب کے تعارف میں لکھتے ہیں کہ:

میں نے کوشش کی ہے کہ برصغیر کی آزادی کی جدوجہد جن اہم مراحل، معرکوں، اور تحریکوں کا تذکرہ ہماری محفلوں، انجمنوں اور کتابوں میں ملتا ہے ان کی مختصر روداد اور پس منظر و پیش منظر ہمارے طلبہ اور دینی وتحریکی کارکنوں کے سامنے آجائے، تاکہ ہمیں تاریخ کے بحر بیکراں میں غوطہ زنی میں آسانی ہو اور ہم اپنے بزرگوں کی بے مثال جدوجہد سے واقف ہو کر حریت فکر کے ان کے ورثے کے امین بن سکیں، کیوں کہ بقول اقبال:

یاد عہدِ رفتہ میری خاک کو اکسیر ہے
میرا ماضی میرے استقبال کی تفسیر ہے

☆☆☆